بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استخارہ

کسی اہم معاملے میں اللہ تعالیٰ سے خیر اور بھلائی طلب کرنے کو استخارہ کہتے ہیں مثلاً کاروبار، شادی، سفر وغیرہ کیونکہ انسان کو معلوم نہیں کہ کونسی چیز اس کے لیے خیر اور کونسی شر ثابت ہوگی۔

استخارہ کی فضیلت

حضرت جابر بن عبداللہ ؓ بیان کرتے ہیں:

”رسول اللہ ﷺ ہمیں ہر کام میں استخارہ کرنے کی تعلیم اس طرح دیتے جس طرح قرآن مجید کی سورۃ کی تعلیم دیتے، آپ ؐ فرماتے تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر یہ کہے :

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلب گار ہوں کہ بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں، علم تجھ ہی کو ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کے لیے استخارہ کیا جارہا ہے) میرے دین، معاش اور کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرا مقدر کردے اور اس کو میرے لیے آسان کردے پھر اس میں میرے لیے برکت پیدا کردے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین، معاش اور کام کے انجام کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کردے اور مجھے بھی اس سے دور کردے اور خیر جہاں بھی ہو اسے میرا مقدر بنا دے پھر مجھے اس پر مطمئن کردے۔

استخارہ کا طریقہ

- استخارہ کے لیے کوئی وقت مخصوص نہیں ہے۔ ضرورت پڑنے پر کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اِذَا ھَمَّ“ ”جب کسی کام کا ارادہ کرے۔“
- ہر اختیاری کام میں استخارہ کیا جاسکتا ہے۔ البتہ فرائض میں استخارہ نہیں ہوگا کیونکہ ان کا کرنا واجب ہے۔
- یہ دعا ہے جو نماز سے باہر کی جاتی ہے۔
- استخارہ کرنے کے بعد نیک لوگوں سے مشاورت کرلی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ”اور ان کے معاملات باہم مشورے سے طے ہوتے ہیں۔“ (الشوریٰ:38)

امام ابن تیمیہ کہتے ہیں جس نے اللہ سے استخارہ کیا اور مخلوق سے مشورہ کیا پھر اس کام میں جلد بازی نہ کی (غور وفکر کے بعد فیصلہ کیا) وہ کبھی نادم نہیں ہوگا۔ (الوابل الصیب)

- استخارے کے بعد خواب آنا لازمی نہیں ہے۔ خواب آ بھی سکتا ہے اور نہیں بھی۔
- غیب معلوم کرنے مثلاً چوری کا مال یا جادو وغیرہ کا پتہ چلانے کے لیے استخارہ کرنا یا کروانا جائز نہیں ہے۔
- غیر مسنون طریقوں مثلاً قرآن مجید یا کمپیوٹر وغیرہ کے ذریعے استخارہ کرنا یا کروانا بھی درست نہیں ہے۔

استخارہ کرنے کے بعد

- استخارہ کرنے کے بعد اللہ پر بھروسہ کیا جائے اور نتیجہ کا انتظار کرنا چاہیے۔ اگر معاملہ میں خیر ہوگی تو راستہ آسان ہوجائے گا اور اگر شر ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس سے بچالے گا اور بہتر راستہ سامنے لے آئے گا۔
- مرضی کے مطابق کام نہ ہو تو بھی یقین رکھیں کہ یہی میرے لیے بہتر تھا اور اگر کام ہوگیا تو بھی بہتر ہوا۔
- کسی کام کی ابتداء میں بظاہر یہ محسوس ہوسکتا ہے کہ وہ ہمارے حق میں بہتر نہیں لیکن انجام کے اعتبار سے وہ کام بہتر ہوسکتا ہے۔ نیز یہ بھی لازم نہیں کہ جسے ہم خیر سمجھ رہے ہیں وہ واقعی خیر ہو اور جسے ہم ظاہری آنکھ سے شر سمجھ رہے ہیں وہ حقیقت میں شر ہو جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

(البقرۃ: 216)

”اور ہوسکتا ہے کہ جس چیز کو تم ناپسند کرو وہ تمہارے لیے اچھی ہو اور جس چیز سے تم محبت کرو وہ تمہارے لیے بری ہو اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔“

- اعمال کے خیر یا شر ہونے کا انحصار ان کے انجام پر ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیُمِ (صحیح البخاری)

''اعمال کا دارومدار خاتمے پر ہے ۔''

کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

تَوَکَّلْ عَلَی الرَّحْمٰنِ فِیْ کُلِّ حَاجَةٍ

اَرَدْتَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَقْضِیْ وَ یَقْدِرُ

اپنی ہر حاجت میں رحمٰن پر توکل کر

تو ارادہ کرتا ہے حالانکہ قضا وقدر کا مالک اللہ ہے

اِذَا مَا یُرِدُ ذُوالْعَرْشِ أَمْرًا بِعَبْدِهِ

یُصِبْهُ وَمَا لِلْعَبْدِ مَا یَتَخَیَّرُ

جب عرش والا اپنے بندے کے ساتھ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے

وہ اس کو مکمل کر دیتا ہے اور بندے کا اس میں کوئی اختیار نہیں ہوتا

——— *** ———

- دعائے استخارہ میں جب یہ الفاظ آئیں ''هٰـذَا الْاَمْرَ'' تو اس جگہ اپنی حاجت کا نام لیں ۔ مثلاً: هٰـذَا النِّـکَـاح یا اردو میں بھی اپنی حاجت کا ذکر کیا جا سکتا ہے ۔

استخارہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَ لَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ، فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ، ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ، فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهِ

(صحیح البخاری)

——— *** ———

تاریخِ اشاعت: 30 دسمبر 2010ء، 23 محرم 1431ھ



الهدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

اسلام آباد: 7 ۔ اے ۔ کے بروہی روڈ، H-11/4 ،اسلام آباد پاکستان

فون : +92-21+4434615

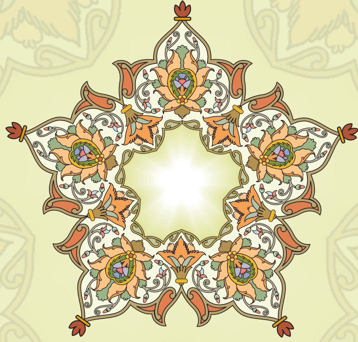
کراچی : 30-A ،سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی پاکستان

فون : +92-21+34528547

www.alhudapk.com www.farhathashmi.com

استخارہ

فضیلت ودعا



پبلی کیشنز
AL-HUDA PUBLICATIONS